اس پراجیکٹ ڈیٹا شیٹ(PDS) کے اُردو ترجمے کی بنیاد انگریزی متن مورخہ 22 جون 2015 پر رکھی گئی ہے۔

پراجیکٹ ڈیٹا شیٹ

پراجیکٹ ڈیٹا شیٹس(Project Data Sheet - PDS)میں پراجیکٹ یا پروگرام سے متعلق معلومات کا خلاصہ بیان کیا گیاہے: چونکہPDSجاری پراجیکٹس کے بارے میں ہوتی ہے، اس لیے اس کے ابتدائی مرحلے میں بعض معلومات شامل نہیں کی جاسکتی لیکن جب یہ معلومات دستیاب ہوتی ہیں تو انھیں شامل کرلیاجاتاہے۔ مجوزہ پراجیکٹس کے بارے میں مذکورہ معلومات عارضی اور اشاراتی نوعیت کی ہوتی ہیں۔

PDS تیار کرنے کی تاریخ	-
PDS اپ ڈیٹ کرنے کی تاریخ	30 مارچ 2015

پراجیکٹ کا نام	بلوچستان کے آبی وسائل کی ترقی کا منصوبہ
ملک	پاکستان
پراجیکٹ/پروگرام نمبر	48098-002
کیفیت/ صورت حال	مجوزہ
جغرافیائی محل و وقوع/جگہ	
کسی بھی ملکی پروگرام یا حکمت عملی تشکیل دینے۔ کسی پراجیکٹ کی مالی معاونت کرنے یا کسی عہدے یا حوالہ دینے سے ایشیائی ترقیاتی بینک کا کسی علاقے یا جغرافیائی حدود کی قانونی یا دیگر حیثیت کے بارے میں رائے قائم کرنامراد نہیں ہے۔	
شعبہ **ذیلی شعبہ**	زراعت، قدرتی وسائل اور دیہی ترقی آبپاشی اراضی پر مبنی قدرتی وسائل کا انتظام و انصرام دیہی سیلاب سے تحفظ پانی پر مبنی قدرتی وسائل کا انتظام و انصرام
اسٹریٹجک ایجنڈا	ماحول کے لحاظ سے پائیدار نمو(ESG) جامع معاشی نمو(IEG)
تبدیلی کے محرکات	صنفی مساوات اور قومی دھارے میں لانا(GEM) طرز حکمرانی اور استعدار کار(GCD) مشکلات کاعلمی حل(KNS) شراکت داری(PAR)۔
صنفی مساوات اورصنف کومرکزی دھارے میں لانے کی کیٹیگریاں	کیٹگری3: بعض صنفی عناصر (SGE)

مالیت کاری

مالی معاونت کی قسم /طریقہ	منظورشدہ نمبر	فنڈنگ کا ذریعہ	منظورشدہ رقم [ہزار]
قرضہ	-	عمومی سرمایہ کے وسائل	100,000
میزان			**100,000 امریکی ڈالر**

تحفظ کی کیٹیگریاں

تحفظ کی کیٹیگریوں کے بارے میں مزید معلومات کے لیے مہربانی فرماکر یہ ویب سائٹ دیکھیں:http://www.adb.org/site/safeguards/safeguard-categories

ماحول	B
غیر رضاکارانہ نوآباد کاری	B
مقامی لوگ	C

ماحولیاتی اور سماجی مسائل کا خلاصہ

ماحولیاتی پہلو
-

غیر رضاکارانہ آباد کاری
-

مقامی لوگ
-

اسٹیک ہولڈرز(متعلقہ افراد اور اداروں)سے ابلاغ، ان کی شرکت اور مشاورت

پراجیکٹ کے ڈیزائن کے دوران

ایک اسٹیک ہولڈرز تجزیہ ان غریب اور نظر انداز کردہ لوگوں کی نشاندہی کرے گا جنھیں پراجیکٹ کی تیاری کےدوران پراجیکٹ کے ڈیزائن اور فیصلہ سازی کے عمل میں شرکت کرنی چاہیے۔اس مجوزہ پراجیکٹ کے تحت صلاحیت سازی کے حصے کے علاوہ کسانوں کی شکایات اور تقاضوں کو پورا کرنے کے لیے WUAsکی صلاحیت کو فروغ دینے میں مدد فراہم کی جائے گی۔ آبپاشی کے منصوبے ان لوگوں کو زیادہ پہنچائیں گےجن کے پاس زمین ہے جو زیادہ تر غریب لوگ ہیں۔ تاہم آبپاشی کے نظام کی بہتری کے مقامی روزگار پر براہ راست مثبت اثرات پڑتے ہیں خاص طورپر زیادہ پیداواری فوائد اور بہتر انتظام وانصرام کی صورت میں ۔

پراجیکٹ کے عملدرآمد کے دوران

PMU سٹیک ہولڈرز کی کمیونٹیوں اور متاثرہ فریقین سے مشاورت کو یقینی بنائے گا۔

■ تفصیل

بلوچستان کے آبی وسائل کی ترقی کا منصوبہ صوبے کے چھ اضلاع کا احاطہ کرتا ہے جس میں ژوب،کچھی کامیدان، دشت اور دریائے ہنگول کے طاس شامل ہیں۔ اس منصوبے کے تحت10 ہزار دیہی گھرانوں کی زمینی و آبی وسائل، زرعی پیداواراور زرعی آمدن بہتر ہوجائے گی یعنی (i)دس ہزار ہیکٹرزرعی اراضی زیر کاشت لائی جاسکے گی۔(ii)20 ہزار ہیکٹر نہری زمین بہتر ہوجائے گی۔اور(iii)1500 ہیکڑ پر پھیلے آب گیر علاقے محفوظ ہوجائیں گے۔ منصوبے کے تحت(a)چھوٹے ڈیم اور سیلاب سے زمین کی سیرابی کا نظام تعمیر کیے جائیں گے۔(b)300 کلومیٹر نہروں ،نالوں اور کاریز(زیر زمین پانی کے نالے)کی حالت بہتر بنائی جائے گی۔(c)سیٹلائٹ مبنی پانی کے اطلاعاتی نظام کو ترقی دی جائے گی۔ اور(d)مقامی کمیونٹیوں، محکمہ بجلی و آبپاشی اور زراعت و محکمہ امداد باہمی کی استعداد بڑھائی جائے گی۔ اس منصوبے کے نتیجے میں زرعی پیداوار میں اضافہ ہوگا۔ اس پراجیکٹ سے یہ فوائد حاصل ہوں گے۔(i)زمین اور آبی وسائل کا انتظام بہتر ہوجائے گا۔(ii)منصوبے میں شریک کمیونٹیوں کی پانی کے گھریلو استعمال تک رسائی بہتر ہوجائے گی۔ اور(iii) پانی کےانتظام وانصرام میں کمیونٹیوں،IPDاورACDکی صلاحیت بہتر ہوجائے گی۔ منصوبے کے بڑے اجزاء میںورکس[92 ملین ڈالر]،صلاحیت سازی[12 ملین ڈالر] اور پراجیکٹ منیجمنٹ[11 ملین ڈالر] شامل ہے۔

■ پراجیکٹ کی خصوصیات اور اس کا ملکی/علاقائی حکمت عملی سے تعلق

پاکستان کو خوراک کی پیداوار میں40سے50فیصد تک اضافہ کرناہوگا تاکہ 2025 تک 221 ملین افراد کی مجوزہ آبادی کی ضروریات پوری کی جاسکیں۔ منصوبے میں زیادہ تر روزمرہ خوراک کا تحفظ اور غربت میں کمی کے لیے زراعت کے احیاءپر زوردیا گیا ہے۔ایشیائی ترقیاتی بینک کی نظر ثانی شدہ حکمت عملی 2020 میں انتظامی ڈھانچے اور زراعت کو ایک اہم شعبہ تسلیم کیا گیا ہے اور 2014-2020 میں ایشیائی ترقیاتی بینک کی حکمت عملی میں ایک 10 نکاتی پروگرام تجویز کیا گیا ہے۔ملکی معاونت کے پروگرام کے جائزہ 2002-2012کے پاکستان کے زرعی اورقدرتی وسائل کے شعبے میں میں کامیابی کا امکان کم ہے۔ تاہم تجزیہ یہ بتاتا ہے کہ متعلقہ پروگرام حکومتی اور ایشیائی ترقیاتی بینک کی حکمت عملیوں سے مطابقت رکھتا ہے اور اس کی جغرافیائی اہمیت کے پیش نظر تسلی بخش ہے ۔اس جائزہ میں ایشیائی ترقیاتی بینک کی طرف سے پاکستان کو زرعی نظام کی توسیع اور اسے دوبارہ فعال بنانے کی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لیے دی جانے والی معاونت کو نہایت موثر قرار دیاگیا ہے۔ بلوچستان کی 13 ملین آبادی میں سے 70 فیصد سے زیادہ دیہی علاقوں میں رہتی ہے جس کے روزگار کا زیادہ تر انحصار کھیتی باڑی پر ہے۔ صوبائی مقامی پیداوار میں دوتہائی حصہ زراعت کا ہوتاہے جبکہ 60 فی صد لیبر فورس کام کرتی ہے۔ زرعی شعبہ خام مال فراہم کر کے کئی صنعتوں کو چلاتا ہے لیکن زرعی شعبہ پانی کی قلت، خشک سالی اورفرسودہ زرعی طریقوں کاشکارہےجن سےدیہی عوام کوشدیدنقصان اٹھاناپڑتاہے۔ اس سے خاص طورپر خواتین اوربچےزیادہ متاثرہوتےہیں جنھیں گھریلواستعمال کےلیےمناسب پانی نہیں ملتا۔ بلوچستان کی غربت میں کمی کی حکمت عملی میں زیرکاشت فصلوں کارقبہ بڑھانے،زراعت کےبنیادی ڈھانچےکومضبوط بنانےاورخشک سالی سےمتاثرہ علاقوں کی مشکلات کم کرنےپرزوردیاگیاہے۔ بلوچستان کےآبی وسائل زیر زمین پانی(4فیصد)،سندھ طاس سےپانی کاحصہ(39فیصد)اورسیلابی پانی (57فیصد)پرمشتمل ہیں۔ زیرزمین پانی بہت کم ہےاوراس کا جامع جائزہ لینے کی ضرورت ہے۔ بلوچستان کے لیے سندھ کےپانی کےمقررہ حصے سےبھرپوراستفادہ نہیں کیاگیا۔ اس سےزیادہ سےزیادہ فائدہ اٹھانےکےلےمناسب پالیسی وضع کی جانی چاہیے ۔ سیلابی پانی سےبھی بھرپورفائدہ اٹھانےکی ضرورت ہے۔ابھی تک سیلابی پانی کےوسائل سے صرف 40 فیصد استعمال کیا جاتاہے جبکہ 60 فیصد سیلابی پانی نشیبی علاقوں میں بہہ کرضائع ہوجاتاہے۔ روایتی آبی نظام (نہریں اورنالے)بری طرح تباہ ہوچکاہے جسےدوبارہ بحال کرنےکی ضرورت ہے۔ بلوچستان کی جامع ترقی کی حکمت عملی (2013-2020)اسی طرح کی خامیوں کی نشاندہی کرتی ہےاوربنیادی شعبہ جات مثلاًزراعت اورآبی وسائل اوراس سےمتعلق دوسرےمنصوبوں کوبہتربنانےکےلیےترجیحات کاتعین کرتی ہے۔ بلوچستان کی ترقی کی جامع حکمت عملی(BCDS) میں یہ بات تسلیم کی گئی ہےکہ (i)فراہمی آب کوبڑھانااوراس کی طلب ورسد میں خلاکم کرنا (ii)سیم وتھور (iii)آبپاشی کی کم استعداد (iv)زیرزمین کان کنی (v)نظرانداز شدہ علاقوں میں کاشتکاری نہ ہونااور (vi)ساحلی علاقوں کاسمندری پانی کی زدمیں آنا، زرعی ترقی کی راہ میں بڑی رکاوٹیں ہیں۔حکمت عملی میں اس بات پرزوردیاگیاہے (i)سندھ طاس کےپانی کی فراہمی کابہترانتظام کیاجائے (ii) پانی سےبھرپوراستفادہ کرنےکی استعدادکوفروغ دیاجائے۔(iii)پانی پرتحقیق کےنظام کومستحکم کیاجائے (iv)بلوچستان میں پانی کےوسائل کی ترقی کی اتھارٹی کا قیام عمل میں لایاجائےاور (v)پانی کےوسائل کےفروغ کےلیےعبوری حکمت عملی کےدوران تقریباً650ملین ڈالرکی سرمایہ کاری کی جائے ۔بلوچستان میں پائیدارآبی نظام کےلیے 14بڑےطاس

ہیں جن کوبروئےکارلاکرخوراک کی پیداواربڑھائی اورمعاشی ترقی کوفروغ دیاجاسکتاہے۔عالمی بینک کا300ملین ڈالرکامنصوبہ دریاکےتین طاسوں کےآبی انتظام میں صوبائی حکومت کی پہلےہی مددکررہاہے۔بلوچستان کاآبی وسائل کامربوط انتظام (IWPM)اس میں بہتری کے 6شعبوں کی نشاندہی کرتاہے۔جس میں پانی کاتحفظ اورسطح زمین کےآبی وسائل کاموثراستعمال شامل ہے۔ایک شعبہ جاتی قرضہ جاتی پروگرام میں صوبائی حکومت کی مددکےلیےیہ تجویزپیش کی گئی ہےکہ(i) BWRMAقائم کی جائے(ii)منظورشدہ BCDSپرعمل کیاجائے۔(iii)اورپانی سےمتعلق بنیادی ڈھانچےکوبہتربنایاجائے۔بلوچستان کےپاس صوبےکی جامع ترقی کی حکمت عملی اورشعبہ جاتی ترقی کامسودہ تیارہےحکومت سیکٹرپالیسی ادارہ جاتی اورریگولیٹری فریم ورک اورسیکٹرانوسٹمنٹ کوبہتربناناچاہتی ہے۔مجوزہ پراجیکٹ میں دریاؤں کےطاس کی ترقی کاطریقہ کاراپنایاجائےگاجہاں پالیسی،ادارہ جاتی اورڈھانچہ جات کی ترقی نہایت اہمیت کی حامل ہےپاکستان ایشیائی ترقیاتی بینک کےاس شعبہ میں مالیاتی منصوبوں پرعملدرآمدکاتجربہ رکھتاہے۔IPD جاری عالمی بینک کےمنصوبےپرعملدرآمدکاتجربہ رکھتاہے۔چاردریائی طاسوں کامطالعہ کیاجائے گا جس میں بھرپورترقیاتی عمل کےلیےترجیحات کاتعین شامل ہوگا تاکہ سیکورٹی رسک کم ہواورسرمایہ کاری سےزیادہ سےزیادہ فائدہ اٹھایاجاسکےاورقابل عمل ذیلی منصوبوں کوترقی دی جاسکے۔عالمی بینک اوربین الاقوامی فنڈبرائےزرعی ترقی سےبھی مشاورت کی جاچکی ہے۔

ترقیاتی اثرات

پراجیکٹ کے علاقے میں وسیع ترزرعی پیداوار اور فارم آمدن ہوگی۔

پراجیکٹ کے نتائج

نتائج کی تفصیل	نتائج کے حصول کےلیے پیش رفت
پراجیکٹ کے علاقے میں زمین اور پانی کے وسائل کا بہتر انتظام و انصرام ہوگا۔	

کوششوں اور عملدرآمد کی پیش رفت

پراجیکٹ کی کوششوں کی تفصیل	عملدرآمد کی پیش رفت کی صورت حال (کوششیں، سرگرمیاں اور مسائل)
1۔ آبپاشی کا نظام کےذریعے سیلابی پانی کی بہتر تقسیم اور پراجیکٹ کےعلاقے میں سیلاب سےکم نقصان ۔2۔آبپاشی کا نظام سے پراجیکٹ کے علاقے میں پانی کی مناسب فراہمی ۔3۔منتخب شدہ کمیونٹیوں میں بہتر دیہی فراہمی آب اور صفائی کی سہولیات۔4۔دستیاب منتخب طاسوں کے لیے پانی کےتوازن سے متعلق تحقیق۔5۔پانی کے انتظام کے سلسلے میں کمیونٹیوں،IPDاور ACDکی بہتر استعداد۔	
ترقیاتی مقاصد کی صورت حال	**آپریشن/تعمیرات کی صورت حال**
مادی تبدیلیاں	

■ کاروباری مواقع

پہلی فہرست کی تاریخ
مشاورتی خدمات -
پروکیورمنٹ -
پروکیورمنٹ اور کنسلٹنسی کے مواقع کے لیے دیکھیں: http://www.adb.org/projects/46526-001/business-opportunities

■ نظام الاوقات

تصوراتی خاکہ کی وضاحت	19دسمبر14
حقائق کی جانچ پڑتال	21مئی2016سے 03جون2016
انتظامیہ کی جائزہ کمیٹی	31اکتوبر16
منظوری	

■ سنگ میل

منظوری نمبر	منظوری	دستخط	موثریت	اختتام		
				اصل	نظرثانی شدہ	حقیقتی
-	-	-	-	-	-	-

■ استعمال

تاریخ	منظوری نمبر	ADB [ہزار ڈالر]	دیگر [ہزار ڈالر]	فیصد
معاہدہ کامجموعی ایوارڈ				
.	.	.	.	.
رقم کی مجموعی ادائیگی				
.	.	.	.	.

معاہدہ جات کی صورت حال

معاہدہ جات کی اقسام کی مندرجہ ذیل درجہ بندی کی جاتی ہے ----- آڈٹ شدہ مالیاتی گوشوارے، تحفظ کے اُمور، سماجی شعبہ ، مالیاتی ، معاشی اور دیگر۔ مندرجہ ذیل معیار کے مطابق معاہدہ جات کی ہر ایک قسم کی درجہ بندی کی جاتی ہے: (i) تسلی بخش ---- اس درجہ بندی میں تمام معاہدہ جات کی شرائط کی تعمیل کی جاتی ہے اور زیادہ سے زیادہ ایک استثناء دینے کی اجازت ہوتی ہے، (ii) جزوی تسلی بخش ------ اس درجہ بندی میں زیادہ سے زیادہ دومعاہدوں کی شرائط کی تعمیل نہیں کی جاتی ہے،(iii) غیر تسلی بخش ---- اس درجہ بندی میں تین یا اس سے زائد معاہدوں کی شرائط کی تعمیل نہیں کی جاتی ہے۔ ابلاغ عامہ پالیسی2011 کے مطابق پراجیکٹ کے مالیاتی گوشواروں کے لیے معاہدہ کی درجہ بندی کا اطلاق صرف ان پراجیکٹس پر ہوتا ہے جن کی بات چیت کی دعوت 2 اپریل 2012 کے بعد دی گئی ہو۔

منظوری نمبر	کیٹیگری						
	شعبہ جاتی	سماجی	مالی	معاشی	دیگر	تحفظ کے امور	پراجیکٹ کے مالیاتی گوشوارے

رابطے اور تازہ ترین تفصیلات

ADBکا ذمہ دار افسر	اختر علی (aali@adb.org)
ADBکا ذمہ دار محکمہ	سنٹرل و ویسٹ ایشیاء ڈیپارٹمنٹ
ADBکے ذمہ دار ڈویژن	ماحولیات، قدرتی وسائل و زرعی ڈویژن ، CWRD
عملدرآمد کرنے والی ایجنسی	-

رابطے

پراجیکٹ کی ویب سائٹ	http://www.adb.org/projects/48098-002/main
پراجیکٹ کی دستاویزات کی فہرست	http://www.adb.org/projects/48098-002/documents